



ہمارے ساتھ شامل ہونے اور
پیروی کرنے کے لئے اسکین کریں
(واٹس ایپ چینل)



AQEEDAH

عقائد ان امور کو کہتے ہیں جن کی نفس تصدیق کرتا اور اس پر ڈیلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہائی اور 'اہل عقیدہ کے یہاں و یقینی ہوتے ہیں جس میں کیسی قسم کا شک و شبہ نہی ہوتا۔

اور "لغت" میں عقیدہ مادہ (عقدہ) س مخوز ہائی جس کا مدار لازم اور تاکید، پختگی پر ہائی۔



اللہ ت'الا نے قرآن-ی-مجید میں ارشاد فرمایا ہائی:

اللہ ت'الا تمہیں ان قسموں پر نہی پکڑیگا جو پختہ نا ہو۔
"ہان اسکی پکڑ اس چیز پر ہائی جو تمہارے ڈیلوں کا فیل ہو

اور قسموں کی پختگی دل کے قصد اور اسکے عظم کے سات
ہوتی ہائی کہا جاتا ہائی کہ (عقد ال ہبل: ینی اس نے رسی کو
گیرہ لگائی) ینی ایک دوسرے کے سات باندھا

اور ال اعتقاد: ی عقد س ہائی جسکا مانا باندھنا اور مضبوط
کرنا ہائی۔ کہتے ہیں کہ (عتقادت کاہ, میں ی اعتقاد بنایا) ینی
اسکا مین نے دل میں عظم کیا, تو اعتقاد پختہ ذہیں کا حکوم
ہائی۔

شعراء اصطلاح میں عقیدہ ی ہائی کہ:

ایسے امور جن کا مسلمان پر اپنے دل میں عقیدہ رکھنا وجیب
اور ان پر بغیر کیسی شک و شبہ کے پختہ عمان رکھنا وجیب
ہو۔

کیون کہ اللہ ت'الا نے ان امور کا با طریق اُ وہی اپنی کتاب
میں یا پھر اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر وہی کر کے بتایا
ہائی۔

اور عقیدہ کے اصول جنکے اعتقاد کا اللہ ت'الا نے ہمیں حکوم
دیا ہائی وہ اس فرمان میں مذکور ہیں:



رسول ایمان لائے اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ ت'آلا کی " جانب س نازل ہوئی اور مومن بھی ایمان لائے ی سب اللہ ت'آلا اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر کیسی ایک میں بھی تفریق نہی کرتے انہو نے کہ دیا کہ ہم نے سنا اور ایٹا'ات کی, ای ہمارے رب! ہم تیری بخشش کے تلگار ہیں اور ہمیں تیری طرف ہی لوٹنا ہائی

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان کی تہدید مشہور " حدیث-ی-جبرئیل (علیہ السلام) میں اس قول کے سات فرمائے ہائی (ایمان ی ہائی کہ: " تو اللہ ت'آلا اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتاب اور اس کی ملاقات اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور دوسری دفع اٹھنے پر ایمان لائے

تو اسلام میں عقیدہ ی ہوا کہ: و مسائل علمیہ جن کے موطا'الیق اللہ ت'آلا اور اسکے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف س صحیح خبر دی گائے اور جن پر مسلمان کا اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تصدیق کرتے ہیو اعتقاد رکھنا وجیب ہائی



: توحید کا لغوی معانی



توحید وَحْدَ یُوْحَدُ کا مصدر ہائی۔ جب کیسی چیز کو یک ہی شمار کیا (گردانا) جائے۔ اسکی مثال: جب آپ ی کہیں کے غرس کوئی بھی نا نکلے سوائے یک محمد کے، طوح گویا کے غرس نکلنے کے لیے اپنے اکیلے محمد کو بٹور اُ خاص ذکر کیا ہائی۔ اور جب ی کہیں کے مجلس س کوئی یک بھی نا اٹھے سوائے خالد کے طوح گویا کے اپنے مجلس س اٹھنے کے لیے اکیلے خالد کو خاص کیا ہائی۔ توحید کا شرعی معانی: شرعی معانی کے لحاظ : س اللہ تعالیٰ کو اسکی

1. ربوبیت میں

2. الوہیت میں

3. اور اسماء و صفات میں منفرد، یکتا اور اکیلا مانا جائے۔

توحید کی اقسام:

توحید کی تین اقسام ہائی:-

1. توحید ربوبیات

2. توحید الوہیت

3. توحید اسماء و صفات



توحید کی ہر قسم کا معانی اور اسکی دلیل توحید کی قسم:
() :
اللہ ت'آلا کو یکتا ماننا

ا. تخلیق میں.

ی. بادشاہی میں

ئی. اور تدبیر میں

یا با لفظ دیگر یوں کہہ سکتے ہیں : اللہ تعالیٰ کو اسکے اف'آل
میں اکیلا ماننا. اللہ تعالیٰ کے اف'آل کی مثالیں: پیدا کرنا, روزی
دینا, زندگی اور موط دینا, بارش برسانا, اور درخت اگانا.

اسki daleel:



(اللہ سبحانہ و تعالیٰ، آل الاعلاء، العلاء، الاعلاء، علاء، علاء
الاعلیٰ، الاعلیٰ، الاعلیٰ، العلاء، الاعلیٰ، العلاء، العلا 'علاء'
'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'،
'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'،
'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'والعاء'،
'والعاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'والعاء'، 'والعاء'،
'والعاء'، 'والعاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء'، 'علاء')

(□) □□□□□□ □□□□□□:

ایسے توحید عبادت بھی کہا جاتا ہائی۔ اسکا معانی: بندوں کے
اف'آل میں اللہ تعالیٰ کو یکتا ماننا۔ جیسا کہ نماز و روضہ،
حج اور توکل، نظر کہا جاتا ہائی۔ اور خوف و محبت اور امید
اور دیگر امور۔

ki daleel:

(وعلاء الاعلاء و الا الله الله، وعلاء و الا الله، وعلاء و الا الله الله،
وعلاء و الا الله الله، و الا الله، و الا الله و الا الله، و الا الله،

(□) □□□□ □□□□ □ □□□□□ □□□□□□

□□□□:

یانی اللہ تعالیٰ کے و اوساد بیان کیے جائیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی
ذات کر لیے بیان کیے ہیں۔ یا پھر رسولہ سلالہ علیہی وسلم نے
اللہ تعالیٰ کی جو صفات کمال و جمال بیان کی ہیں، انہی بغیر
کیسی مثال اور کیفیت کے بیان کرنا۔



اسکی دلیل :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

احمد ترین فیاض:

(ی) توحید کی تینوں اقسام آپس میں ایک دوسرے کو لازم و ملزوم ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک قسم بھی دوسری سے جوڑا نہیں کی جاسکتی۔ جو کوئی توحید کی ایک قسم بجا لائے اور دوسری کو چوڑ دے تو وہ محد نہیں ہو سکتا۔

(ی) باطل جان لینی چھائی کہ، جن کفر سے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے جہاد کیا تھا۔ و توحید۔ ربوبیت کا اقرار کرتے تھے۔ و اس باطل کا ایتیرا'ف کرتے تھے کہ بیشک اللہ ت'الا ہی خالق و مالک ہائی، وہی روزی دینے والا ہائی، وہی زندگی اور موط دینے والا ہائی، نفع اور نقصان اس ہی کے ہاتھ میں ہائی، وہی تمام نظام کی تدبیر کرتا ہائی لیکن اس کے باوجود و اسلام میں داخل نہیں ہو سکے۔

اسکی دلیل ی اللہ ت'الا کا فرمان ہائی:

دنیا کے لوگ وہ ہیں جنہیں ایسا کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔

تم پوچھتے ہو کہ وہ کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے نکالتا ہے، یا وہ کون ہے جو تمہارے کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے، اور وہ کون ہے جو مردہ کو مردوں میں سے



نکالتا ہے، اور وہ کون ہے جو تمہیں تمام برائیوں سے آگاہ کرتا ہے؟ بیشک وہ کہیں گے کہ اللہ سے پوچھو اور ان سے پوچھو کہ پھر وہ کیوں نہیں ڈرتے؟

(ئی) توحید-ی-الوہیت ہی امبیا ا اکرم علیہی سلام کی دعوت کا موزو رہا ہائی۔ کیون کے یہی و بنیاد ہائی جس پر تمام آ'مال قیام ہوتے ہیں۔ توحید-ی-الوہیت کی حقیقت بجا لائے بغیر تمام آ'مال ضیا ہوجاتے ہیں۔ اسلئے کہ جب توحید نا پائی جائے تو اسکی جاگا شرک آجاتا ہائی۔ مرسلین اور منکرین کے درمیاں جھگرے کا بنیادی یہی نکتہ تھا۔ پس انسان پر وجیب ہوتا ہائی کے اسپر بھرپور دہان ڈین، ان مسائل کو اچھی ترہ پڑھے اور اسکے اصولوں کو سمجھے۔

□ :

اسلام کا سببے باراستوں اور رکن توحید ہائی۔ کیسی انسان کے لیے اس وقت تک اسلام میں داخل ہونا ممکن نہی جب تک و توحید کی گواہی نا ڈین۔ اور جب تک توحید کا اقرار اور اسکے علاؤہ بقى تمام چیزوں کی نفی نا کر لی

محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا ہائی



(میں الا اللہ، و الا اللہ، وعلاء،

"اسلام کی بنیاد 5 چیزوں پر ہائی: اس باط کی گواہی دینا کہ اللہ ت'الا کے علاؤہ کوئی معبود-ی-بار حق نہیں اور محمد(صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے رسول ہیں۔ اور نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، رمازن کے روزے رکھنا، اور بیطلہ کا حج کرنا۔"

(بخاری و مسلم)

2. توحید سب سے احم اور پہلے وجیب:

ایسے تمام آ'مال پر اولیت حاصل ہائی۔ اور اپنی عظیم ال شان منزلت اور انتہائی احمیات کی وجہا س تمام احم امور پر -سبقت رکھتی ہائی۔ توحید کی دعوت سب سے پہلی دعوت ہائی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جب معز بن جبل (صلی اللہ علیہ وسلم) کو یمن بھیجا تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: "تم اہل کتاب کی یک قوم کے پاس جا رہے ہو۔ سب سے پہلے انہیے "لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کے اقرار کی دعوت دینا

3. توحید اور قبولیت آ'مال:

توحید کے بغیر عبادات قبول نہیں ہوتیں – عبادت کے صحیح ہونے کے لیے توحید احم تارین شارٹ ہائی۔ عبادت کو اس وقت -تک عبادت نہیں کہا جاسکتا جب تک اس میں توحید نا ہو جیسے نماز کو اس وقت تک نماز نہیں کہا جاسکتا جب تک اسے پاکزگی کے ساتھ ادا نا کیا جائے۔ جب اس میں شرک داخل ہو جاتا ہائی تو عبادت طبعہ و برباد ہو جاتی ہائی۔ جیسے کہ اگر تحارت کی حالت میں کوئی حدث پیش اجائے تو تحارت بقی



نہی رہتی۔ توحید کے بغیر عبادت شرک بن جاتی ہائی۔ جس کی وجہ سے عمل طبعہ و برباد ہو جاتے ہیں اور اس عمل کا کرنے والا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنمی قرار پاتا ہائی

4. توحید دنیا و آخرت میں امن و ہدایت کا صباب:
اسکی دلیل اللہ ت'الا کا ی فرمان ہائی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو لوگ ایمان لائے اور شرک سے اپنے ایمان کی تشکیل نہیں کرتے، بیشک یہی امن ہے اور یہی راہ پر چلنے والے ہیں۔"

یہاں پر ظلم سے مراد شرک ہائی، جیسے کے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے واضح کیا ہائی

عمام ابن کتھیر (رحمہ اللہ) فرماتے ہیں:

"یہی و لاگ ہیں جو صرف ایک اللہ وحدہ لا شریک کی عبادت بجا لیت رہے۔ اور اللہ کے ساتھ کیسی بھی چیز کو شریک نہی ٹھہرایا۔ ی لاگ قیامت کے دین عمل میں ہونگے اور دنیا اور آخرت میں راہ ہدایت پر ہونگے۔"

جو کوئی بھی توحید کو پوری طرح سے ادا کرے گا وہ چنچہ۔ اس کے لئے مکمل سکون اور مکمل ہدایت ہوگی اور انسان ایک



عجیب و غریب شخص کی جنت میں داخل ہوگا جبکہ شارک سب سے بڑا ظلم ہے جبکہ توحید سب سے بڑا اے ڈی ایل ہے۔

5. توحید جنت میں داخلے کا صباب:

جنت میں داخل ہونے اور جہنم کے عذاب سے نجات پانے کا بنیادی صباب توحید ہی ہائی۔ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: [متفق علیہ]

جو اس باط کا قائل ہو جے کہ اللہ ت'الا کے سوائے کوئی "معبود-ی-بار حق نہی اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور عسا (علیہ السلام) اسکے بندے اور رسول ہیں اور کلیمہ ہائی جو اس نے مریم (علیہ السلام) کی طرف القا کیا تھا اور روح اللہ ہیں اور ی کہ جنت حق ہائی اور دوزق حق ہیں; تو اللہ ت'الا سے جنت میں داخل کریگا, خواہ اسکے آ'مال کیسے بھی ہو۔"



"بیشک جو انسان اللہ ت'الا کی رضا منڈی کے لیے "لیلہا اللہ" کا اقرار کرے اللہ ت'الا نے اس پر جہنم کی آگ کو حرام کر دیا". ہائی

اللامہ ابن قیم (رحمہ اللہ) فرماتے ہیں

[illegible]

پس اللہ تعالیٰ کی دعا اللہ تعالیٰ کا خالق ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

چنانچہ جب وہ کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں تو داعش کی خاطر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں اور اپنی دعائیں ظاہر کرتے ہیں۔ پھر، جب وہ انہیں خشک جگہ پر بچاتا ہے، تو وہ ایک ہی وقت میں جھکنا شروع کر دیتے ہیں۔



طوح انہی دنیا اور آخرت کی تکلف اور ساختیوں سے نجات دیتا ہائی۔ ی اللہ ت'الا کے بندوں میں اسکی سنت ہائی۔ پس توحید جیسے کوئی چیز نہی جسے ساختیوں کا مقابلہ کیا جاسکے۔ یہی وجہا ہائی کہ مصائب کی دعاوں میں اللہ ت'الا کی : توحید پائی جاتی ہائی۔ جیسے کے یونس (علیہ السلام) کی دعا جب کوئی بھی پریشن-ی-حال اس دعا کے ساتھ اللہ کے سامنے دعا مانگتا ہائی طوح اللہ ت'الا اس توحید کہ صباب اسکی -پریشانیوں کا ازالہ کرتے ہیں

7. جنت اور انسان کو پیدا کرنے کی حکمت; توحید:
اللہ ت'الا فرماتے ہیں:

اور میں نے جن اور انسان کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا پائی۔"

عبادت کے لیے نبی اللہ ت'الا کی توحید بجلانے کے لیے



پس جتنے بھی رسول بھیجے گائے اور جتنی بھی کتابیں نازل کی گائیں اور جتنے بھی اللہ ت'الا کی طرف سے شرائطین این اور جتنی بھی مخلوقات پیدا کی گائے ان سب کا مقصد ی تھا کہ تمام مخلوقات کو چور کر صرف ایک اللہ ت'الا کی توحید بجلائے جائے۔

نوٹ: توحید کے جملا فضائل و فوائد میں سے ی بھی ہائی کہ اللہ ت'الا قیامت کے دین تمام مخلوقات کے سامنے اسے نجات آتا کارین گے۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ: "قیامت کے دین پوری کائنات کے سامنے یک شخص کو بلایا جائگا اور اسکے سامنے اسکے 99 دفتر (رجسٹرز) برائیوں کے رکھڑے جائگے۔ ہر دفتر اتنا لمبا چوڑھا ہوگا کہ جہاں تک نظر کام کرتی ہائی۔ مگر اسے کہا جائگا... "تمہاری یک نیکی ہمارے پاس محفوظ ہائی ٹم پر اج ظلم نہی کیا جائگا, اس ایک کاغذ کا پرزہ نکالا جائگا جس پر لکھا ہوگا: "لا الہ الیلہ". گناہ گار بندا عرض کریگا: "یا اللہ اتنے بارے بارے دفتروں کے مقابلے میں یک کاغذ کے پرز کی کیا حیثیت ہائی?"

اس کا جواب یہ ہوگا کہ آج تم پر بالکل بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور جب تم کو دوسرے پلڑے میں تولا جائے گا تو "لا الہ الا اللہ" کا کاغذ بھر جائے گا۔



(ترمذی)

اناس (رضی اللہ عنہ) کہتے ہائی کہ: میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو فارمیٹ سنا :

(اللہ سبحانہ و تعالیٰ)

"اللہ ت'آلا نے فرمایا ہائی کہ ای ادم! اگر تو میرے پاس گناہوں س پوری زمین بھر کر لی آر پھر عثمی شرک نا ہو تو میں اسی مقدار م بخشش تیرے پاس لی آؤنگا."

(ترمذی)

ابو سید کوردی (رضی اللہ عنہ) رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) س بیان کرتے ہیں کہ جناب موسیٰ (علیہ السلام) نے اللہ ت'آلا س عرض کی: "ای میرے رب! مجھے ایسی چیز بتا جس س میں تیری یاد کارون اور تجھسے دعا کیا کارون." اللہ ت'آلا نے فرمایا: "ای موسیٰ (علیہ السلام)! لا الہ الیلہ پڑھا کر۔" جناب موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کی کہ: "ای میرے رب! اسے تو تیرے سب بندے پڑھتے ہیں" – اللہ ت'آلا نے فرمایا ای موسیٰ (علیہ السلام)! سوائے میرے اگر ساتوں اسمان: اور انکے باشندے اور ساتوں زمینیں, ترازو کے ایک پالرے میں رکھڑے جائے اور دوسرے پالرے میں صرف 'لا الہ الیلہ' والا -پالرا بھری ہوگا



اس حدیث کو ابن حبن اور حکیم نے روایت کیا ہائی اور
حکیم نے اسکو صحیح قرار دیا ہائی اور عمام ترمذی رحیمحلہ
[کہتے ہیں کہ ی حدیث حسن ہائی]

بخاری اور مسلمان میں: سعیدنا اتبان (رضی اللہ عنہ) س
روایت ہائی کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں۔

جو شخص اللہ ت'الا کی رضا کے لیے "لا الہ الا اللہ" کا اقرار کرتا
"ہائی تو اللہ ت'الا اسپر دوزخ کے عذب کو حرام کردیتا ہائی

□□□ □□□□ □□ " □□□□ □□□□ □□
□□□□□:

:لا الہ الا اللہ "کا مانا اور مفہوم"
:اللہ ت'الا کا ی فرمان ہائی

الشعید الاعلیٰ، آل الاعلیٰ، "آل الاعلیٰ"
"اللہ ت'الا , فرشتے اور اہل علم اس باط کی گواہی دیتے ہیں کہ
اللہ کے سوائے کوئی معبود نہی اور وعدل کو قائم رکھنے والا
ہائی, اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق
نہی۔"



(سورہ آل عمران آیت 18)

اور اللہ ت'آلا کا فرمان ہائی

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" (محمد: 19)
"سو (ای نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) یقین کرلیں کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں۔"

(سورہ محمد: 19)

اسکا منا: اللہ ت'آلا کے علاؤہ کوئی بھی معبود بار حق نہیں۔

کچھ دوسرے اس بات سے اتفاق کرتے ہیں:

1. اللہ ت'آلا کے علاؤہ کوئی معبود نہیں: یا مانا باطل ہائی، اسلئے کہ جس کی بھی بندگی کی جائے خوا و حق ہو یا باطل; و معبود اور اللہ ہائی۔

2. اللہ ت'آلا کے علاؤہ کوئی خالق نہیں۔ ی اسکے مانا کا ایک جز ہائی۔ لیکن مقصود ی نہیں، اگر "لا الہ الا اللہ" کا یہی مانا ہوتا تو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قوم کے مابین اختلاف نا ہوتا، اسلئے کہ و تو اس چیز کا اقرار کرتے تھے۔

3. اللہ ت'آلا کے علاؤہ کیسی کی حکیمیت نہیں۔ ی بھی اسکے مانا کا ایک جز ہائی، لیکن ی کافی نہیں، ایسے مقصود حاصل نہیں ہورہا، اسلئے کہ اگر اللہ ت'آلا کو اکیلا حکیم منا جائے اور



اسکے سات غیر کی بندگی بھی کی جائے تو توحید حاصل نہی ہوتی۔

کلیمے کے ارکان : اس کے ڈو ارکان ہیں

تمام معبودوں کی نفی (لا الہ) / (لَا إِلَهَ): یٰنی اللہ ت'آلا کے 1. سوا جتنے بھی معبودوں کی بندگی کی جاتی ہائی ان سب کا انکار کیا جائے۔

2. اللہ ت'آلا کے لیے بندگی کا اسباط: (الیہ) / (إِلَّا اللّٰهُ) : عبادت کو صرف اللہ وحدہ لا شریک کے لیے سبیت کیا جائے۔ اسکی دلیل ی آیت ہائی:

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

"جس نے طاغوت کا انکار کیا اور اللہ ت'آلا پر ایمان لایا تو اسنے مضبوط کڑھے کو تھام لیا۔"

(سورہ البقرہ: 256:02)

(معنی کی تشریح)

یہ نافع ہے

"اور وہ لوگ جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔"

یہ سبات ہے

نیز اللہ ت'آلا کا فرمان ہائی:



اور کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (الزخروف: 26-27)

"اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ بے شک میں ان لوگوں سے بڑا ہوں جن کی تم پرستش کرتے ہو سوائے اس شخص کے جس نے مجھے پودے لگائے تو یقیناً وہ مجھے ہدایت دے گا۔"

(سورہ زخروف: 43: 26-27)
(ہنستے ہوئے)

-یہ نافع ہے

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"
یہ سبات ہے

لا الہ الاہ کا اقرار انسان کو کب فائدہ دیگا:

جب انسان اپنے عقائد کو سمجھتا ہے۔ (۱)

2. جب اس کے مقتضا پر عمل کرے (غیر اللہ کی بندگی ترک کر کے صرف ایک اللہ کی بندگی کرے)۔

Reference:



لا الہ الیلہ یٰنی توحید ہائی۔ ایک صحیح حدیث میں ہائی نبی [1]
: کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا

من قال لا إله إلا الله و كفر بما يعبد من دون الله فقد حرم ماله
ودمه و حسابه على الله عز وجل))

جس نے "لا الہ الیلہ" کا اقرار کیا اور اللہ ت'آلا کے علاؤہ تمام
معبودوں کا انکار کر لیا تو اسکا مال, اسکی جان, محفوظ ہائی
اور (قیامت میں) اس کا حساب اللہ کے یہاں ہوگا۔"

(صحیح مسلم)

: لا الہ الیلہ کی شروط

1. علم , جو کہ جہالت کے منافی ہو.
2. یقین, جو کہ شک کے منافی ہو.
3. اقلاص, جو کہ شرک کے منافی ہو.
4. صدق, جو کہ جھوٹ کے منافی ہو.
5. محبت, جو کے بغض کے منافی ہو.
6. سر تسلیم خم کرنا, جو کہ ترک کے منافی ہو.
7. قبول, جو کے رد کے منافی ہو.

8. غیر اللہ کا انکار.



In sharaiyt ki tafseel:-

1. علم: اسکا مانا ی ہائی کہ لا الہ الیہ کے نفی و اسباط کے۔
معانی کا علم ہو

: (ی) جیسے کے ارشاد باری ت'آلا ہائی

(محمد: 19)

"جان لیجئے کہ اللہ ت'آلا کے علاؤہ کوئی معبود-ی-بار حق نہی
ہائی۔"

(سورة محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم: 47: 19)

2. یقین: یقین جو کہ شک کے منافی جو... اسکا مانا ی ہائی کہ
ی کلیمہ کہنے والے کو پختہ یقین ہو کہ معبود بار حق صرف اور
صرف ایک اللہ ہی ہائی۔

: (ی) اللہ ت'آلا کا فرمان ہائی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا:

[الحجرات: ۱۵]

"بیشک مومن و لاگ ہیں جو اللہ ت'آلا اور اسکے رسول
اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لائی اور پھر شک نہی کیا اور



اپنے اموال اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی لاگ
سچے ہائی۔"

(سورہ حجرات: 15: 49)

اقلاص: اسکا مطلب یہی ہائی کہ ہر قسم کی عبادت صرف 3.
اللہ ت'آلا کے لیے خالص ہو اور کیسی بھی قسم کی عبادت کو
غیر اللہ کے لیے نا بجا لائے۔

جیسے کہ اللہ ت'آلا کا فرمان ہائی:

"اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"انہے صرف یہی حکم دیا گیا ہائی کہ اللہ کی عبادت کرے اسکے
لیے دین کو خالص کرتے ہیو یکسو ہوکر۔"

(سورۃ البینہ: 98: 05)

4. صدق: سقد جو کذب (جھوٹ) کے منافی ہو یعنی کلم-ی-
توحید کے اقرار میں انسان سچا ہو، اسکی زباں سے اقرار اور دل
سے تصدیق میں مطابقت ہونی چاہیے۔

فرمان الہی:



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"علف لام میم, کیا لوگوں نے گماں کیا ہائی کہ و ایسی پر چوردیے جانگے کہ کھیڑیں ہم ایمان لائے اور انکی آزمائش نا کی جائگی۔ حالانکہ بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کی بھی آزمائش کی جو انسے پہلے تھے, سو اللہ ت'آلا ہر سورت ان لوگوں کو جان لیگا جنہوں نے سچ کہا اور ان لوگوں کو بھی ہر سورت جان لیگا جو جھوٹیں ہیں۔"

(سورة العنكبوت: 29: 1-3)

محبت: محبت جو بغض کے منافی ہو, اسکا مانا ی ہائی کہ 5. جب آپ اس کلیمے کا اقرار کرے تو دل س اللہ اور اسکے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کلیمے اور اسکے معانی و مدلول س محبت کرتے ہوں.

اللہ ت'آلا کا ارشاد ہائی:

(وامین النعاء، علاء، علاء، علاء الدعاء، علاء، علاء، علاء)

"کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا معبود بناتے ہیں اور ان سے ویسے ہی محبت کرتے ہیں جس طرح انہیں کرنی چاہیے اور ایمان والے اللہ سے محبت رکھتے ہیں۔"



(سورہ بقرہ: 02: 125)

تابعِداری: اسکا مانا ی ہائی کہ صرف ایک اللہ وحدہ ہو. 6.
لاشاریک کی عبادت کی جائے اور اسکی شرائط کے سامنے سر تسلیم
خم کیا جائے, اور ان شرائعت کے بار حق ہونے کا اعتقاد رکھا جائے

اللہ ت'آلا کا فرمان گرامی ہائی:

"اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور امریکہ کے مطیع بن جاؤ۔"

(سورة الزمر: 39: 54)

7. قبول: قبول جو انکار کے منافی ہو یعنی توحید اور لا الہ الیلہ
کے مانا کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ اسے; اور جن معانی پر ی
کلیمہ دلالت کرتا ہائی انہی بھی قبول کرے۔ اور عبادت کو صرف
اللہ ت'آلا کے لیے خاص کرے اور غیر اللہ کی عبادت ترک کر دیں۔

فرمان الہی:

(اے ہاں) وائے القعدہ العاع

"جب انسے کہا جاتا تھا کہ اللہ ت'آلا کے سوا کوئی عبادت کے
لائق نہی ہائی تو ی لاگ تکبر کرتے تھے (کھیتے تھے) کیا ہم یک
دیوانے شاعر کے قول پر اپنے خداؤں کو چور ڈین؟"



اللہ ت'آلا کا ارشاد

[illegible]

:اس کی دلیل اللہ ت'الا کا یہ فرمان ہائی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تمہارے پاس یک پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تم میں سے ہیں
تمہارے نکسان کی باط ان پر نہایت گران گزرتی پائی جو



تمہارے فائدے کے بدلے خواہشمند رہتے ہیں ایمانداروں کے
ساتھ بدلے شفیق اور محربان ہیں"

(سورة التوبه: 09: 128)

نیز اللہ ت'الا کا فرمان ہائی

اور اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔
"اور اللہ ت'الا جانتا ہائی کہ بلا شبہ آپ (صلی اللہ علیہ
وسلم) یقیناً اس کے رسول ہیں"

(سورة المنافقون: 01: 63)

کیا یہ معانی ہے:

سمیم قلب س ی'تیقاد اور پختہ تصدیق جس کے ساتھ زبان
کا اقرار بھی شامل ہو کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ
کے بندے اور رسول ہیں، جنہیں اللہ ت'الا نے تمام ثقلین جن
و انس کی طرف ماب'اوس کیا ہائی

اس شہادت کے ارکان:

داعش کے دو اراکان ہیں:

1. □□) □□□□ □□□□ □□□□ □□□□ (□□

□□□□ □□□□ □□ □□□□□□

اس کی دلیل اللہ ت'الا کا یہ فرمان ہائی



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں"

(سورة الفتح: 48: 29)

2. □□□ (□□ □□ □□□□ □□□□ □□
□□ □□□'□ □□□□) □□□□ □□□□ □□□□
□□□ □□□□.

اس کی دلیل یہ ہائی کہ اللہ ت'الا نے اشرف تارین مقامت پر
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی صفت اُ بندگی بیان کی ہائی۔ ان
میں س یک مقم دعوت کا بھی ہائی

اللہ ت'الا کا فرمان ہائی:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اور جب اللہ کا بندا اللہ کو پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو لاگ اس پر
طوط پڑنے کو طیار ہو گئے۔"

[سورة جن: 72: 19]

-پس آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ ت'الا کے رسول ہیں، آپ
(صلی اللہ علیہ وسلم) کو جھٹلایا نہی جا سکتا۔

آپ اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں، آپ کی عبادت نہیں کی جا سکتی۔





□□ □□□ □□□□□ □□ □□□□ □□□

)□□□□□□ □□ □□□(□□□□ :

نوح(علیہی سلام) کے لوگوں نے صلیحین(نائیک لوگوں) کی شان میں غلو س کام لیا، اور انکی تصویریں بنا کر رکھلین – پھر اللہ ت'الا کو چوڑھ کر انکی ہی عبادت کرنے لائے۔ پھر اللہ ت'الا نے ان لوگوں کی طرف نوح(علیہی سلام) کو معبوث فرمایا جو انہیے توحید کی دعوت دیا کرتے تھے۔

□□□ □□□ □□) □□□□ □□□□□(□□□□

□□□:

ان لوگوں میں اس وقت شرک پیدا ہوا جب انہوں نے بچھرے(کالف) کی پوجا شورو کی۔

□□□ □□□ □□□□□□□□□:

ان میں عسا(علیہی سلام) کے اسمان پر اٹھائے جانے کے باد شرک اس وقت شورو ہوا جب پاولس(آجیو) آیا، اور اسنے دھوکا بازی اور منافقت س عسا(علیہی سلام) پر عمان کا اظہار کیا اور عیسائیوں کے دین میں بگاڑ پیدا کرنے کے لیے عقیدہ تسلیات اور سلیب(کراس مارک) پرستی کے ساتھ ساتھ سنم پرستی بھی داخل کردی۔

[illegible]

ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں: <https://deenkailmacademy.github.io>



□□□□□ □□ □□□□:

شرک اکبر: بارا عمر جسے شرع نے شرک کہا ہو، اور جس س 1. انسان کا خوروج لازم آتا ہو (ایسا کام جسکے کرنے س و انسان (دین-ی-اسلام س بہار ہوجائے).

شرک اصغر: ہر و قولی یا پھیلی عمل جس پر شرک یا کفر کا 2. اطلاق شرائعت میں سبیت ہو، لیکن دلائل کی روشنی میں سبیت ہوتا ہو کہ ایسا انسان دین س خارج نہی ہوتا.

□□□ □□□ □□□□ □□□ □□□ □□□□ □□□:

شرک اکبر اور شرک اصغر کی وضاحت اس نقش کی مدد س کی جاتی ہائی:

شرک اکبر:

انسان کو دین اسلام سے خارج کر دینا۔ (۱)

(۲) شرک اکبر کرنے والا دائمی (ہمیشہ کے لیے) جہنمی ہائی

(۳) اسے تمام آ'مال ضیا ہوجاتے ہیں

(ایو) اسکی وجہا س خون اور مال مباح ہوجاتا ہائی.

□□□□ □□□:

(۴) انسان کو دین-ی-اسلام س بہار نہی کرتا.



(ج) اگر وہ دوزخ میں بھی جائے تو ہمیشہ کے لیے جہنم میں نہیں رہے گا۔

(ئی) تمام آمال ضیا نہی ہوتے ; صرف ووہی عمل زیان ہوتا ہائی جس م شرک کی آمیزش ہوئی ہو۔

کوئی خون اور جائیداد نہیں ہے۔

شرک اکبر کی اقسام: شرک اکبر کی چار) 4 (اقسام ہیں

1. دعا میں شرک:

اسکی دلیل اللہ ت'الا کا ی فرمان ہائی

پس اللہ تعالیٰ کی دعا اللہ تعالیٰ کا خالق ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب وہ کشتیوں میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں۔ پھر جب وہ خشکی کے پہلو کو بچاتا ہے، تو وہ اسی وقت شارک کرنا شروع کر دیتا ہے۔

(سورة العنكبوت: 29: 65)

نیت اور ایراڈا اور قصد میں شرک 2.

اسکی دلیل اللہ ت'الا کا ی فرمان ہائی



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم!

"جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زندگی چاہتے ہیں ہم انہیں
دنیا میں ان کے مال کا پورا بدلہ دیں گے اور وہ دنیا میں کسی
نقصان میں نہیں ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں
آگ کے سوا کچھ نہیں ہے، جو کچھ انہوں نے دنیا میں بنایا
ہے وہ برباد ہو جائے گا اور جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ بھی نالائق
ہوں گے۔"

[سورہ ہود: 15-11-16]

3. اطاعت میں شرک:

اسکی دلیل اللہ ت'آلا کا ی فرمان ہائی:

یہ حقیقت ہے کہ یہ سب اللہ کے بارے میں ہے، اور میں آل
مابع ہوں۔

[التوبة: ۳۱]

"ان لوگوں نے اللہ ت'آلا کو چور کر اپنے عالموں اور درویشوں کو
رب بنالیا اور مریم (علیہ السلام) کے بیٹے مسیح کو؛ حالاں کہ
انہے صرف ایک اکیلے اللہ ت'آلا ہی کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا
جسکے سوا کوئی معبود بار حق نہی و پاک ہائی انکے شریک مقرر
کرنے س۔"



(سورة التوبه: 09: 31)

اس آیت کی و تفسیر جس میں کوئی اشکال نہی, و ی ہائی کہ

گناہ کے کاموں میں علما-و-آباد کی ایٹا'ت- نای کہ انہے پکارا" جانا [اور انسے حاجات طلب کرنا]- جیسے کے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اسکی تفسیر آڑی بن حاتم (رضی اللہ عنہ) کے سامنے فرمائی; جب انہو نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے عرض کیا: "ہم طوح انکی عبادت نہی کرتے تھے." تو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے انہے بتایا کہ گناہ کے کاموں میں انکی ایٹا'ت کرنا ہی انکی عبادت تھی

4. محبت میں شرک:

اسکی دلیل اللہ ت'آلا کا ی فرمان ہائی

"اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" (التوبه 31:31)
"بعض لاگ ایسے بھی ہیں جو اللہ ت'آلا کے شارق اوروں کو ٹھہرا کر انسے ایسی محبت رکھتے ہیں, جیسی محبت اللہ ت'آلا سے ہونی چھائی."

(سورة التوبه: 09: 31)

شرک کی اقسام بیان ہوچکین: شرک اکبر کی وجہا سے انسان دین-ی-اسلام سے خارج ہو جاتا ہائی; غیر اللہ کو سجدہ کرنا; غیر اللہ کو اپنا خالق و مالک جاننا, ی سب شرک-ی-اکبر ہائی- ایسے ہی غیر اللہ سے دعا مانگنا; انہے اپنا حاجات روا اور مشکل کشا



سمجھنا, انکے نام چرہاوے چڑھانا; نظر نیازیں دینا سب امور
شرک میں سے ہیں۔ بعض علما نے شرک اکبر کی بڑیل مزید اقسام
بیان کی ہیں:

1. شرک فی موسم:

یہی جس ترہ اللہ ت'آلا نے ظاہری چیزوں کی حقیقت دریافت
کرنا بندوں کے اختیار میں دیا ہائی, یہی جب کیسی انسان کا دل
-چاہتا ہائی کہ کیسی چیز کا ذائقہ دریافت کرے, و کرسکتا ہائی
ایسی ترہ جب چاہے غائب کی کوئی باط دریافت کرلیں; تو ایسا
نہی کرسکتا: اسلئے کہ یہ صرف اللہ ت'آلا کا اختیار ہائی

اللہ ت'آلا نے کیسی نبی, والی کیسی جن اور فرشتے اور
کیسی عمام اور بارے کوئی طاقت نہی بخشی کہ وہ جب چاہے
غائب کی خبر معلوم کرلیں۔ بلکہ اللہ ت'آلا اپنے ایراڈی سے جب
اور جسکو جتنا چاہتا ہائی اسے اتنا بتا دیتا ہائی۔ اس پر کیسی اور
کا کوئی اختیار نہی ہائی۔ اللہ ت'آلا فرماتے ہیں:

(وَأَن دَاعَالْمَاء الْعَلَاء اللّٰه عَلِيه السّلام)

"اور اس کے پاس زخمیوں کی چابیاں ہیں۔ اسے اس کے سوا
کوئی نہی جانتا۔"

(سورة الانعام: 05:06)

اور فرمایا:



"میں اللہ تعالیٰ ہوں۔"

"بیشک اللہ ت'آلا ہی کے پاس ہائی قیامت کی خبر، اور ووہی بارش برساتا ہائی، اور جانتا ہائی جو کچ مادہ کے پیٹ میں ہائی۔ کوئی ی نہی جانتا کہ کل کیا کریگا، اور نا کوئی بھی ی باط جانتا ہائی کہ وکس زمین میں مریگا، بیشک اللہ ت'آلا جانے والا اور خبردار ہیں۔"

(سورہ لقمان: 31: 34)

:حضرت عیسا(رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کا
جاننے والا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جاننے والا
ہے۔ (بخاری)

"جسنے توجھے ی خبر دی کہ بیشک محمد رسول اللہ(صلی اللہ علیہ وسلم) و پانچ بتیں جانتے تھے جنکے مطالب اللہ ت'آلا فرماتے ہیں کہ اسی کے پاس ہائی قیامت کا علم، سو اسنے بوہٹ بارہا بہتان گھرا۔"

(بخاری)

اس آیت س معلوم ہوا کہ جو لاگ غائب جانے اور کشف کا دواہ کرتے ہیں، اور کوئی ف'آل وغیرہ نکل کر لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں اور اس ترہ کیسی کی جاگا جھوٹے اور خلاف شعراء استخار اپنے بنائے ہوئے طریقہ کے مطابق کرنا، ی سب دھوکا بازی اور سعدہ لوہ اور مخلص عوام کے ایمان پر ڈاکا زنی ہائی۔ لوگوں کو چھائی کہ ایسے ایمان کے ڈاکوؤں س بچ کر راہن۔



(سورہ مومنون: 23: 88-89)

کائنات میں تصرف و اختیار رکھنا، حکم چلانا، اپنی مرضی سے مارنا اور زندہ کرنا۔ فراخی اور تنگی اور بیماری و صحت، فاتح و شکست، اقبال و ادبار، مراد ن پوری کرنا بلائیں تالنا، اور مشکل اوقات میں مدد کرنا ی سب کچھ اللہ ت'آلا ہی کے اختیار میں ہائی۔

:عبادت میں شرک

و کام جو اللہ ت'آلا کے لیے خاص ہیں جن کے کرنے سے اللہ ت'آلا رازی ہوتے ہیں اور ان افعال کے کیے جانے کو پسند کرتے ہیں؛ رکوع کرنا اور ہاتھ جوڑھ کر اس کے سامنے کھرا ہونا اس کے نام کا روضع رکھنا، مشکل میں پکارنا اس کے غر کی طرف چلکر جانا ی سب امور عبادت ہیں اور اللہ ت'آلا کے لیے خاص ہیں؛ انکا کیسی اور کے لیے کرنا شرک ہائی۔

توحید-ی-الوہیت کی دعوت تمام امبیا نے دی ہائی۔ فرمان اُ الہی ہائی:

(والقد البعثاء، الاعلاء، الا الله، الاعلاء، الاعلاء، العلاء، الاعلاء،

علاء، اے ایل اے اے، اے ایل اے، اے ایل اے، اے ایل اے

"تحقیق ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ اللہ کی بندگی کارو اور طاغوت سے بچ کر رہو۔"



(سورة النحل: 16:36)

اور ارشاد فرمایا:

[25]

"اور ہم نے تم سے پہلے رسول نہیں بھیجے لیکن تم سے پہلے رسول نہیں بھیجے کہ میرے سوا کوئی حق نہیں۔"

(سورة الانبياء: 21:25)

روز مرہ کے کاموں میں شرک:

جیسا کہ مصیبت کے وقت غیر اللہ کی نظر ماننا، کام شور و کرتے وقت کیسی غیر اللہ کا نام لینا اور ایسے مدد چاہنا، اسکے نام کے جانور زبہ کرنا، اپنے بچوں کے نام غیر اللہ کے نام پر رکھنا، جیسے غوث بخش، عنایت حسین اور عنایت علی وغیرہ – اور ایسے ہی غیر اللہ کے نام کی قسم اٹھانا جیسے یہ کہنا کہ: تمہارے سر کی قسم، یا تمہارے باپ کی قسم وغیرہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

(سوائے اللہ کے حکم الہی کے حل کے، کافر اور کافر)) [صحیح / حکمران]

"جسنے غیر اللہ کی قسم اٹھائی اسنے کفر کیا، بلکہ شرک کیا۔"

[صحیح/قاضی]

ایسے ہی مختلف پیروں کے نام کے کھانے پکانا مختلف قبروں اور مزاروں پر جھنڈے چڑھانا – نجومی، جادوگر اور ف'آل نکلنے



والوں کے پاس جانا اور انکی باتوں پر یقین کرنا، اللہ ت'آلا کے یہاں نام نہاد پیروں کو سفارشی بنانا ی سب امور شرک میں س ہیں۔

:اللامہ ابن قیم)رحمہ اللہ (نے لکھا ہائی

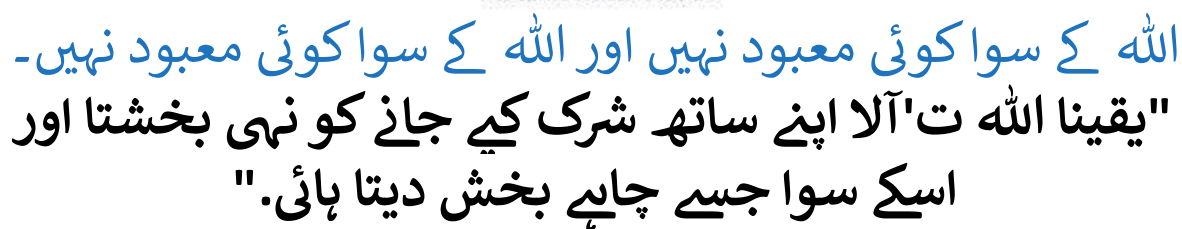
ینی ی اعتقاد اور شعور کہ ہمارے حالت جانے، اور ان میں با اختیار خود تصرف کرنے میں ہمارے معبود (اللہ ازواجل) کا مافوق ال اسباب غیبی قبضہ ہائی۔ اور ایسی اعتقاد کے تحیط اپنے معبود کو پکارا جائے اور ایسی کی حمد و سنا کی جائے، نظر و نیاز اور روکو اور سوجود س اسکی تعظیم بجا لائے جائے، تو ی -سب کچ عبادت ہائی

[مدارج اس سلیکین: 140] اور عبادت کا کوئی بھی کام غیر اللہ کے لیے کرنا شرک ہائی۔



1. اگر شرک کرنے والا توبہ کہ بغیر مرجئہ تو اسکی مغفرت نہی ہوگی۔

:فرمان الہی



2. مشرک انسان ملت-ی-اسلام س خارج اور مباح ال دام وال مال پائی, جیسے کے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"پھر حرمت والے مہینوں کے گزرتے ہی مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کارو، انہیں غیرتار کارو، انکا محاصرہ کارو اور انکی تاک میں ہر گھاٹی میں جا بیٹھو۔"

3. □□□ □□□□ □□ □□□□ □□□'□ □□□□
 □□□□□ □□□□ □□□ □□□□ □□□ □□□□
 □□□□□ □□□ □□□'□ □□□□□) □□ □□□□(
 □□□ □□□□□ □□□□.

ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں: <https://deenkailmacademy.github.io>



"اور انہوں نے جو جو آ'مال کیے تھے ہم نے انکی طرف بڑھ کر انہیں پراگندہ زروں کی ترہ کردیا۔"

نیز اللہ ت'آلا کا ی بھی فرمان ہائی

(سوره زمر: 39: 65)

4. مشرک انسان پر اللہ ت'آلا نے جنت کو حرم کر دیا ہائی، اور اسکا ٹھکانہ ہمیشہ ہمیشہ کہ لیے جہنم میں ہوگا [اور اسے کیسی کی کوئی شفا'ات کچ بھی کام نہی ایگی؛ کیون کہ حصول شفا'ات کے لیے توحید بنیادی شارٹ ہائی]

فرمان الہی



"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

"یقین مانو کہ جو شخص اللہ ت'آلا کے ساتھ شرک کرتا ہائی اللہ ت'آلا نے اس پر جنت حرم کردی ہائی، اسکا ٹھکانہ جہنم ہی ہائی اور گنہگاروں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔"

(سورہ مائدہ: 05: 72)

شرک اکبر کی مثالیں

(□) □□□ □□□□ □□□:

غیر اللہ کے لیے زیبہ کرنا، غیر اللہ کے نام کی نظر ماننا، اور غیر اللہ سے مدد مانگنا۔

(□) □□□ □□□□ □□□:

جیسے منافقین کا شرک اور ریاکاری،

مثلاً: دل میں غیر اللہ کا خوف ینی ایسی باط پر خوف رکھنا جس پر اللہ ت'آلا کے علاؤہ کوئی بھی قادر نہی۔



شرک اصغر کی مثالیں:

(□) □□□ □□□□ □□□:

غیر اللہ کی قسم اٹھانا، اور ی کہنا جو اللہ ت'آلا چاہے اور تم چاہو۔ اور ی کہنا: اگر اللہ ت'آلا اور تم نا ہوئے۔"

(□) □□□ □□□□ □□□:

جیسے ما'مولی قسم کی ریاکاری اور پرندوں س فع'ال نکالنا

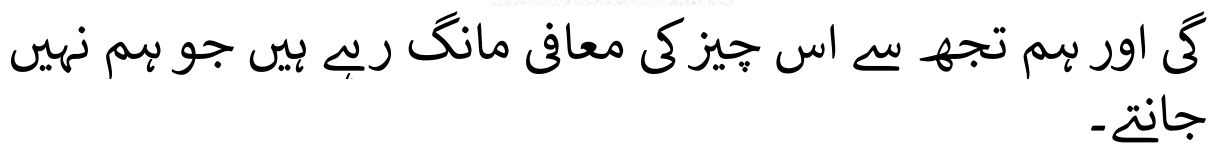
شرک س بچنے کی مفید دعا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[رواہ أحمد وحسنہ الالبانی]

ابو موسی (رحمہ اللہ) فرماتے ہیں: محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا "ای لوگوں! شرک س بچکر رہو، بے شک ی چیونٹی کی چال س زیادہ مخفی ہوتا ہائی۔" پھر ایک انسان نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) س عرض کیا: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب ی چیونٹی کی چال س زیادہ مخفی ہائی تو ہم اس س کیسے بچ سکتے ہیں؟ تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: "تم یون کہا کارو:

معانی: اے اللہ! ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں اس وقت پتہ چلے گا جب ہمارے پاس تمہارے ساتھ شارک ہو



)□□□□□(□□□□ □□ □□□□(□□□□□
□□□□ □□□□ □□□ □□□□ □□□□) □□□□
□□□ □□□□□ □□□□ □□□□ □ -□□ □□□-
□□□ □□□□□□ □□□□□ □ □□□ □□ □□□□
□□□ □□□□□) 10(□□' □□□□ □□ □□□□:
1. □□□□ □□□ □□□□ □□ □□□'□ □□□□:
□□□□ □□□ □□ □□□□ □□□ □ □□□□
□□ □□□ □□□□ □□□□, □□□□ □□□ □□□□
□□(□□□ □□□ □□ □□□□ □□□□
□□□□ □□□□ □□□ □□) □□□□□□□□.

اللہ ت'آلا کا فرمان پائی

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
 "یقیناً اللہ ت'الا اپنے ساتھ شرک کیے جانے کو نہیں بخشتا اور
 اس سے کم گناہ جسے چاہے بخش دیتا ہائی۔"



(سورہ نساء: 04:116)

2. □□□□□□ □□ □□□□'□ □□□□ □□□ □□□□
□□□□□ □□□□□□ □□□□ □□□□□ □□□□□
□□□□ □□□□□□ □□□□.

اسکی دلیل اللہ کا ی فرمان ہائی:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ، رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ی لاگ اللہ ت'آلا کے علاؤہ ایسون کی عبادت کرتے ہیں جو
انکو نقصان دیسکتے ہیں نا فائدہ۔ اور کہتے ہیں کہ ی اللہ ت'آلا
کے یہاں ہمارے صفارشی ہیں۔"

(سورہ یونس: 18)

یہی حال و حکم ان لوگوں کا بھی ہائی جو قبروں اور مزارات
پر حاضریاں دیتے ہیں، وہاں و عبادات بجا لیٹ ہیں جو صرف
اللہ کے لائق ہیں جیسے دعا، نظر، زیبہ و فریاد کرنا، قبروں کے
گیر تواف کرنا؛ ی سب کام و اس امید پر کرتے ہیم کہ ی
-قبروں اور مزاروں والے اللہ ت'آلا کے یہاں انکی سفارش کرینگے
موجودہ دور میں سب س زیادہ واق'ی ہونے والا اور سب س
زیادہ خطرناک اسلام کا مخالف اور ناقد فیل یہی ہائی۔ کیون
کہ اسلام کے بوہٹ س نام لیواؤں نے جو اسلام س اسل
حقیقتا واقف نہی ہیں اپنے اور اپنے رب کے درمیاں بوہٹ س
وسیلے اور ذریعے بنا رکھے ہیں۔ ی لاگ اپنے فاسد خیالات و
نظریات کی وجہا س بارہ اُ رست اللہ ت'آلا کو نہی پکارتے



بلقہ کہتے ہیں کہ اللہ ت'آلا تک رسائی کے لیے کوئی وسیلہ اور زرعیہ بنانا بوہٹ ضروری ہائی، جیسے کہ دنیا کے کیسی بادشاہ کے پاس جاکر بارہ راست سوال نہی کیا جاسکتا

اللہ ت'آلا تو ان بادشاہوں سے بڑھ کر ہائی اس کو بارہ-ی-رست کیسے پکارا جائے؟ جب کے وی کہ کر اللہ کی شان میں گھستاخی کر رہے ہیں- کیون نعوذ باللہ- اس ترہ کہ کر انہوں نے تو اللہ ت'آلا کو اسکی کمزور و نٹاون مخلوق سے مشابہہ و مثال کردیا ہائی

انکے موطا'الیق ارشاد-ی-الہی ہائی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہم فہیمہ من شرک و اما لاہو منهم من ظہیر و والا تنافع الشافعه اندہ الا لیمان عزیزین لازین-

فرما دیجئے کہ اللہ کے سوا جن کا تمہیں گماں ہائی، سب کو" پکار لو، نا ان میں سے کیسی کو اسمان اور زمین میں سے ایک، ذرے کا اختیار ہائی اور نا ہی اس میں ان کا کوئی حصہ ہائی

نا ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہائی۔ کیسی کی شفا'ات اس کے پاس کچھ فائدہ نہی دے گی سوائے اس کے جسے وہ اجازت دے۔"



(سورة سبا: 22-23)

مشرکین قدیم ہون یا جدید; شفا'ات قہری کے عقیدے سے
وبستہ ہو کر شرک اُ اکبر میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ حالانکہ اللہ
ت'الا نے قر'ان اُ کریم میں کئی مقامات پر قیامت کے دین
عیسیٰ کیسی بھی قسم کی شفا'ات کی نفی کی ہائی جس کا یہ
مشرکین عقیدہ اور گماں رکھتے ہیں۔

حکم الہی ہے:

یعی و آل عاعی و ع عیع، ع، علاء، علاء، علاء، علاء، ع
"ای ایمان والوں! جو مال ہم نے تمہیں دیا ہائی اس میں سے
خرچ (اللہ کی راہ میں) کرتے رہو اس سے پہلے کہ وہ دین آئے،
جس میں نا کوئی تجارت کام آئے گی، نا دوستی اور نا شفا'ات اور
کافر ہی ظالم ہیں۔"

(سورة البقرہ: 256)

نہج فرمان الہی یہ ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا:
"اور تم قر'ان کے ذریعے ان لوگوں کو ڈراؤ جو اس باط سے ڈرتے
ہیں کہ وہ آونے پروردگار کی طرف اٹھائی جائیں گے (اور) اس
کے سوا ان کا کوئی کارساز اور سفارش کرنے والا نہی، تاکہ وہ
پرہیزگار بنیں۔"



(سورة الانعام: 51:06)

ان مذکورہ بالا آیات سے ما'لوم ہوتا ہائی کہ جس شفا'ت کی نفی کی گئی ہائی وہ شفا'ت اُ قہری ہائی یعنی مشرکین یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ ہمارے اولیاء و صالحین کا اللہ ت'الا کے ہاں عسا مقم ہائی کہ وہ جس کو چاہیں اللہ کے عذب سے چھرا لائن۔ جیسا کہ ہمارے دور کے لاگ بھی کہتے ہیں: "خدا کا پکڑا چھرائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم..... محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پکڑا کوئی نہی چھرا سکتا۔" اور کہتے ہیں: "ان کی جاہ سے طلب کی جانے والی سفارش قبیل اُ قبول ہوگی"

مگر ارشاد اُ باری ت'الا ہائی:

میں اس کا حصہ نہیں بننا چاہتا، لیکن میں اس کا حصہ نہیں بننا چاہتا۔

"(اللہ ت'الا) کی اجازت کے بغیر کون ہائی جو اس کے پاس سفارش کرے۔"

(سورة البقرہ: 255:02)

یک اور مقم پر فرمایا:

اور اللہ اللہ کے رسول ہیں اور وہ اللہ کے رسول ہیں۔
"یہ (فرشتے) کیسی کی سفارش نہی کرتے۔ علاؤہ ان کے جن سے اللہ ت'الا خوش ہو۔ وہ تو خود بیط اُ الہی سے لرزان و ترسان ہیں۔"



(سورہ الانبیاء آیت 28)

حکم الہی ہے:

القلالا الشعاء، الاعلاء، علاء، علاء، علاء، علاء، علاء، علاء، علاء
"فرما دیجئے کہ: سب شفا"ات اللہ ہی کے اختیار میں ہائی،
عثمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کے لیے ہائی پھر تم سب اس
کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔"

(سورہ زمر: 44)

ارشاد الہی یہ ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ، رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم!
"بوہٹ س فرشتے عثمانوں میں ہیں جن کی سفارش کچھ بھی
نفع' نہی دے سکتی، مگر اللہ ت'الا کی اجازت کے با'اد اور اس
کے لیے صرف جس کو اللہ ت'الا چاہے، اور پسند فرمائے۔"



ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں: <https://deenkailmacademy.github.io>



[الانبياء: 28]

جب مشرکین یہ کہتے ہیں کہ ان کے لئے کوئی شفاعت نہیں ہوگی، ان کے لئے کوئی سفارش نہیں ہوگی، تو یہ کیوں کہا جائے کہ جو شخص توحید پر عمل کیے بغیر اپنی شفاعت چاہتا ہے اس نے مہرومی کے علاوہ اس کا نتیجہ ضرور کیا ہوگا؟

(□) □

□ □

□ □

□ □ □ [□ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □

□ □ □ □ □ □ □ □ □]

مطلب ی ہائی کہ جو مسلمان اس شخص کے کافر ہونے میں شک کرے جیسے امت-ی-محمدیہ نے بل اتفاق کافر قرار دیا ہو جیسے عیسائی اور مشرک وغیرہ۔ شرک چند مخصوص چیزوں کا نام نہیں بلکہ شرک ی ہائی کہ اللہ کے لیے جو آ'مال و صفت خاص ہیں و کیسی اور کے لیے ماننا

[الدرء النضيه ص ١٨]

:علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ فرماتے ہیں

اس لیے ہم ہر اس شخص کو بھی کافر کہتے ہیں جو اسلام" کے علاوہ کیسی بھی (دوسرے) مذہب کے ماننے والے کو کافر نا کہے؛ یا انکو کافر کہنے میں تردید کرے؛ یا انکے کفر میں شک و شبہ کرے؛ یا انکے مذہب کو درست کہے۔ اگرچے ی شخص



اپنے مسلمان ہونے کا دعویٰ بھی کرتا ہو، اور اسلام کے علاوہ
ہر مذہب کو باطل بھی کہتا ہو؛ تب بھی ی غیر مذہب
-والوں کو کافر نا کہنے والا خود کافر ہائی

اسلئے کہ ی شخص، ایک مسلمہ کافر کو کافر کہنے کی
مخالفت کر کے اسلام کی مخالفت کرتا ہائی؛ اور ی دین پر خلع
"ہوات" ان اور اسکی تکذیب ہائی

کفر س بیزاری، انکے ساتھ اختلاط س پریز، اور انکے احکام
جاننا ضروری ہیں، تاکہ کفر کی حقیقت کا پاتا چل سکے، اور
مسلمان کے حقوق ضیا نا ہون؛ جیسے حقوق وراثت، حقوق اُ
ولایت، حقوق اُ کفالت و تربیت وغیرہ۔ کیون کہ ہمیں
-مسلمانوں کے ساتھ دوستی کرنی ہائی، کافروں کے ساتھ نہی
ایسے ہی و شخص بھی کافر اور دائرہ اُ اسلام س خارج ہائی
جو کیسی کافر اور مرتد کو تاویل کر کے مسلمان سبیت کرنے کی
کوشش کرے۔

شیخ ال اسلام ابن تیمیہ (رحمہ اللہ) فرماتے ہیں:

"جو شخص یمامہ والوں کے حق میں تاویل (کر کے انکو
مسلمان سبیت) کرے و کافر ہائی، اور جو شخص کیسی
قطع'ی اور یقینی کافر کو کافر نا کہے، و بھی کافر ہائی۔"

(تحریک منہاج القرآن 2: 233)

(4) □□□□□ □□ □□□□□□:

اس باط کا اعتقاد رکھنا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے راستے سے ہٹ کر کسی کا طریقہ کار زیادہ کمیل اور اچھا ہائی اور اس میں کامیابی ہائی۔ یا ی کہ غیر کا حکم اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا حکم برابر ہیں، ان میں کوئی فرق نہیں۔ یا پھر جو کوئی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حکم پر کسی دوسرے طاغوت کے حکم کو ترجیح دیتا ہو؛ تو ایسا انسان کافر ہائی۔

اس میں با ذیل امور شامل ہیں:

1. ی اعتقاد رکھنا کہ لوگوں کے طیار کردا نظام اور قوانین اللہ کی شرع'ات سے افضل ہیں۔

فرمان الہی ہے:

شکر ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!
"کیا انکے شریک ہیں جنہوں نے انکے لیے دین ایجاد کیا ہائی،
جسکی اللہ ت'آلا نے اجازت نہی دی۔"

(سورة الشعراء: 200)

چونکہ اللہ ت'آلا نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حکیم اور عمام مقرر کیا ہائی، لہذا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حکم کو بے چوں و چران تسلیم کیا جائے، ارشاد الہی ہائی:



یہ حقیقت ہے کہ آپ ایک ایسے آدمی ہیں جو کفر کی حالت میں ہیں۔

"آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رب کی قسم! یہ اس وقت تک مومن نہی ہوسکتے، جب تک اپنے اپوس کے تمام اختلافات میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حکیم تسلیم نہ کرلیں۔ اور پھر اپنے نفوس میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے فیصلے کے خلاف کوئی تنگی بھی نہ پائیں اور اسے صحیح تور پر مانلن۔"

(سورة النساء: 65:04)

ی اعتقاد رکھنا کہ "دین اسلام کی تطبیق اور نفاذ ممکن نہی۔ اور ی دین اس دور کے مسلمانوں کے پچھے رہ جانے کی وجہ ہائی۔"

یا ی اعتقاد رکھنا کہ دین انسان کے اپنے رب س ت اللق کا نام ہائی، اور ایسے باقی امور ا زندگی میں کوئی داخل نہی

یا ی اعتقاد کہ شارا'ی حدود جیسے چوڑ کا ہاتھ کاٹنا اور شادی شودا زانی کو سنگسار کرنا، اس زمانے کے ساتھ مناصب نہی ہائی؛

حالانکہ اسلام قیامت تک انے والے لوگوں کا دین ہائی۔ جو کہ اللہ ت'آلا نے بندوں کی این مصلحت کے مطابق نازل کیا ہائی اور ایسا ہرگز ممکن نہی کہ اللہ ت'آلا اپنے بندوں کو کیسی کام کے کرنے کا حکم ڈین اور اسکا ہونا نا-ممکن ہو؛ ی سراسر الزام ہائی۔



"اللہ ت'آلا کیسی جی کی اسکی طاقت س برہکر کیسی چیز کا مکلف نہی ٹھہراتے، ہر نفس کے لیے ووہی ہائی جو اسنے کمایا، اور اسیر اسی کا بوجھ ہائی جو اسنے کیا ہو۔"

اللہ ت'آلا فرماتے ہیں

"اور جو کوئی اللہ ت'آلا کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ
نا کرے، پس وہ وہی لاگ کافر پائی۔"

عمام طاووس (رحمہ اللہ) اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں :
 "اللہ ت'آلا کی کتاب کے بغیر فیصلہ کرنے والا کافر ہائی"

دلیل: اللہ ت'آلا فرماتے ہیں



اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر نازل نہ کرو اور اللہ اللہ کا رسول ہے۔
"ی اسلئے ہائی کہ انہوں نے اللہ ت'آلا کی نازل کردا چیز کو
ناپسند کیا تو اللہ ت'آلا نے انکے تمام آ'مال بیکار کردئے۔"

(سورہ محمد: 47: 09)

اور فرمایا:

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم!

"سو چھائی کہ و لاگ دار جائیں جو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ
وسلم) کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں کہ انہی کوئی
آزمائش پہنچے، یا دردناک عذاب میں مبتلا کردئے جائیں۔"

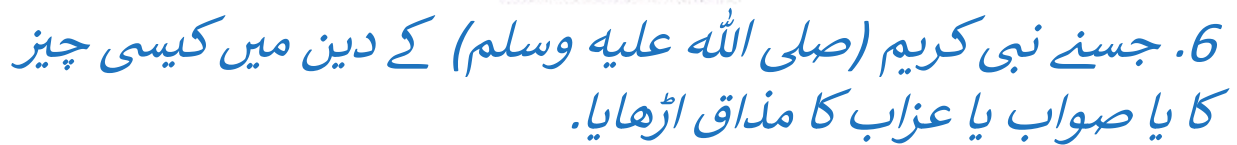
(سورہ نور: 63)

: نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا:

"مین ٹم میں ڈو چیزیں چھوڑ کر جراحہ ہون ٹم ہرگیز کبھی
بھی گمراہ نا ہو گے جب تک ٹم انکو مضبوطی س تھام
رکھو گے، و ہیں اللہ ت'آلا کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت۔"

نیز میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے بغض رکھنا۔



آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجئے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

"(ای محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)) ان س کہدیجیے کیا اللہ یا اس کی آیات اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا تم مذاق اڑیتیں ہو؟ بھانے میٹ بناؤ تم ایمان لانے کے با"اد کافر ہوچکے ہو۔"

نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کو برا بھلا کہنا، سب و شتم کر کے ایذا رسانی کرنا بھی شامل ہیں۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا مذاق اڑینا یا انہیں تکلیف دینا بھی این کفر کے کاموں میں سے پائی۔

اور ی حکم ان لوگوں کو بھی شامل ہائی جو جادو کرتے ہوں یا پھر جادو پر راضی رہتے ہوں۔

ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں: <https://deenkailmacademy.github.io>



وامع الماء آعليه اء الله عليه
"وکیسی کو اس وقت تک نہی سکھاتے جب تک ی نا کہ دیتے
کہ ہم فتنہ ہیں"

(سورہ بقرہ: 102:02)

اس مین و سارے آ'مال, ت'ویزات شامل ہیں جو ڈو افراط □
ینی میا بیوی میں نفرت یا جدائی پیدا کرتے ہوں۔ یا ایسے
ت'ویز گندے جو ڈو افراط میں محبت پیدا کرانے کے لیے کیے
جاتے ہیں; ی سب آ'مال جادو میں شمار ہوتے ہیں۔ ی شرکیا
آ'مال ہیں; کیونکہ انکو نفع و نقصان کا زرعہ سمجھا جاتا
ہائی اور اللہ کے علاؤہ کیسی اور س نفع یا نقصان کی توقو رکھنا
-شرک و کفر ہائی

نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا

حداد الصاحیر، بعلیۃ۔

"جادوگر کی سزا تلوار س اسکا سر قلم کرنا ہائی"

اور فرمایا:

اجات طیب بعثب المعب الباء اللہ ... والصاحت"

سات (7) ہلک کر دینے والے گناہوں س بچو اور ان مین س یک
کے موطا'اللیق فرمایا اور جادو س بچو۔"



عمام ابو حنیفہ، عمام احمد۔ اور عمام ملیل (رحمۃ اللہ علیہم) نے جادو سیکھنے، سکھانے، اور کرنے پر کفر کا فتویٰ دیا: ہائی۔ ابن قدیمہ مقدسی نے اجماعاً امت نقل کیا ہائی کہ "جادو سیکھنا اور سیکھانا اور جادو کرنا کفر ہائی"۔

"جسنے تم میں سے ان کافروں سے دوستی کی و انہی میں سے
ہوگا۔ اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔"



(سورہ مائدہ: 05:51)

ایمان کے منافی امور میں سے بھی ہائی کہ میومنوں کے □
مقابلے میں کافروں سے دوستی رکھی جائے، اسلئے کہ مسلمانوں
پر کافروں، یہود و نصاریٰ، نیز تمام مشرکوں سے دشمنی رکھنی
وجیب ہائی اور انس محبت رکھنے سے احتیاط اور پرہیز ضروری
ہائی جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یا ہاں

"اے ایمان والو! مجھے اور اپنے دشمنوں کو اپنا دوست نہ
سمجھو، تم ان کو محبت کی نگاہ سے دیکھو اور وہ صرف اس
بات کا انکار کرتے ہیں جس کے بارے میں تمہارے پاس حق
ہے۔"

(سورۃ المطہینہ: 01)

یہاں تک کہ اگر باپ دادا کافر ہوں تو ان سے محبت رکھنا حرم
ہائی،

اللہ ہی کائنات کا خالق ہے۔



یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ وقت کی بات ہے، اور یہ حقیقت کی بات ہے کہ یہ حقیقت کی بات ہے کہ آپ اے ایم بننے جا رہے ہیں، میں ایسا کرنے جا رہا ہوں، میں آؤ بننے جا رہا ہوں، میں ایک ہوں گا، میں ایم بننے جا رہا ہوں، میں آؤ، عوا بننے جا رہا ہوں، میں آؤ، عوا بننے جا رہا ہوں۔

"اور آخرت کے دین پر ایمان رکھنے والوں کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی کرنے والوں سے محبت رکھتے ہیں ہرگز نا پائین گے اگرچہ و انکے باپ یا بیٹے یا انکے بھائی یا انکے کنبے (قبیلے) کے (عزیز) ہی کیون نا ہو۔"

(سورہ مجدة: 22)

اسلام اور مسلمانوں کے ت' اللق س یہود و نصاری کا مکر و فارب، انکی ریشا دوانیاں، اہلے اسلام کے ساتھ انکی جنگیں اور دین کی راہ میں رکاوٹیں کھری کرنا، اسلام کو نقصان پہنچانے کے لیے بھری مال خرچ کرنا، انکی تمام مو'عاملات بالقل واضح ہیں۔

موجودہ دور میں کفار و مشرکین کہ ساتھ بعض مسلمانوں کی دوستی کی یک سورت ی ہائی کہ انکے ساتھ بغیر کیسی دعوتی مقصد کے رہائش اختیار کی جائے، یا بلا ضرورت انکے شہروں کا سفر کیا جائے اور انکا لباس، انکی 'عادات و اتوار اور عام طرز ا زندگی میں انکی مشابہت اختیار کی جائے، انکی زباں و تہذیب اپنائے جائے۔

9. □□□ □□ □□□□□ □□□□□□ □□ □□□ □□
 □□□ □□□□ □□ □□□□□□ □□□ □□□□□
 □□□□ □□□ (□□□□ □□□□ □□□□ □□
 □□□□ □□ □□ '□□□ □□) □□□□ □□□□
 □□□□, □□□□ □□□□□ □□ □□□□ □□□
 □□□□ □□) □□□□□□ □□□□ (□□□ □□□□
 □□ □□ '□□□ □□) □□□□□□ □□□□ (□□□□
 □□□ □□□□□ □□ □□□□ □□□ □□□ '□□□.

اللہ ت'آلا کا فرمان

وامان یابطاغہ آی العاعی العاعی ہیں۔

"جو کوئی اسلام کے علاؤہ کوئی اور ڈین تلاش کریگا و اس س
 ہرگز قبول نا کیا جائگا اور و انسان آخرت میں گھاٹا پانے والوں
 میں س ہوگا۔"

(سورہ آل عمران: 03:85)

10. □□□□□□□ □ □□□ □□ □□□ '□ □□□□
 □□□ □□□□ □□□□□ □□□□ □□ -□□□□
 □□□ □□□ □□□□□ □□□□ □□ □□□□.

اس س مراد اتنی تعلیم کا حصول ہائی جس س انسان اپنی روز
 مرہ کی عبادت کو با طریق حسن ادا کرسکے اور توحید اور شرک
 کی پہچان حاصل ہو.

اللہ ت'آلا فرماتے ہیں:



وامع،،ع، 'ع'

داعش سے زیادہ ظالم کون ہو گا؟ جس کو اپنے رب کی وحی کی یاد دلائی گئی لیکن اس نے منہ پھیر لیا کہ بے شک ہم ظالموں کا خیال رکھیں گے

(سورہ سجدہ آیت 22)

ڈو اہم نوٹ:

1. ان نواقز کا ارتکاب کرنے والے تمام لوگوں کے لیے ایک ہی حکم ہائی اس میم کوئی فرق نہی کیا جائگا کہ کوئی مذاق میں ایسی باط کہ رہا ہائی یا سنجیدگی میں، یا پھر خوف کے مارے ایسی باط کہے رہا ہائی۔ سوائے اس انسان کے جسپر زبردستی کرتے ہوئے ی کلیمت کہلوائے جائیں۔
2. ان تمام نواقز کے خطرات سب س زیادہ ہیں۔ اور اکثر تور پر پیش آنے والی باتیں ہیں۔ مسلمان پر وجیب ہوتا ہائی کہ ان باتوں س بچ کر رہے اور اپنے نفس پر ان کلیمت کے صدر ہونے کا خوف محسوس کرتا رہے۔